21087-پٹرول کمپنی کے نظام ادخار(رقم جمع کرواکر نفع لینا) میں شرکت کرنا

سوال

1–ارامکو کمپنی میں مال جمع کروانے کا حکم کیا ہے، خاص کرچاہے وہ سرمایہ کاری ہو یا نہ ہو؟

2–اہل سنت اور شیعہ کے ہاں تقیہ کیا ہے ؟

3–کیا شیخ ابن باز رحمہ اللہ کو امام کہنا جائز ہے ؟ اور اہل سنت کے امام کون ہیں ؟

پسندیدہ جواب

1–ارامکو کمپنی میں مال جمع کروانا
چاہے وہ سرمایہ کاری کرے یا نہ کرے اس کی ممانعت ہی ظاہر ہوتی ہے، کیونکہ قلیل مال لے کرلیے گئے مال سے زیادہ رقم دینا ہے، جوکہ بعینہ سود ہے، کیونکہ اس کے سرمایہ کاری کرنے کے باوجود مال میں کمی اور زیادتی کے ماتحت نہیں بلکہ اس کا نفع تو مضمون (یعنی نفع کی ضمانت) ہے، لہذا ممانعت واضح ہے.

2–اہل سنت کے ہاں تقیہ یہ ہے کہ
بغیرکسی مداہنت کے ضرورت کے وقت زبان سے ایسی بات نکالنا جس کا اعتقاد نہ ہو جب مسلمان کو اپنی جان کا خطرہ ہو اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو.

لیکن شیعہ کے ہاں تقیہ یہ ہے کہ :

مخالف کی موافقت کا اظہار کرنا اور
باطن میں اس کی مخالفت چھپانا، اگرچہ وہ حق ہی ہو، اور جو کچھ ان کے ہاں گمراہی و ضلالتیں ہیں ان پر مستقل قائم رہنا، یہ بعینہ نفاق ہے، یعنی اسلام کو ظاہر کرنا اور دل میں کفر چھپا کر رکھنا.

3–شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی ہدایت
وراہنمائی کرنے والے آئمہ میں سے ایک امام ہیں، اور ان لوگوں میں سے ہیں جو علوم شریعہ میں ماہر اور اس کی مدد و تعاون کرنے والے اور شریعت کا اہتمام کرنے والے اور دین کی امامت کے مستحق ہیں.